بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ہفتہ وار نمبر — قادیان

ایڈیٹر۔ غلام نبی — یوم یک شنبہ

جلد ۳۰ | ۸ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش | ۲۰ ماہ صفر ۱۳۶۱ ہجری | ۸ ماہ مارچ ۱۹۴۲ء | نمبر ۵۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش۔ آج دوپہر کی گاڑی سے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب لاہور سے واپس تشریف لے آئے:۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو آجکل اعصابی تکلیف ہے جس کا دل پر بھی اثر پڑتا ہے۔ احباب دُعا کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو صحت عطا فرمائے:۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ کل شام سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کی طبیعت پہلے سے بہتر تھی۔ بخار اور درد ہردو میں نسبتاً کمی تھی۔ مگر ابھی تک ورم میں کمی نہیں۔ ڈاکٹروں نے تاحال اپریشن کے متعلق کوئی آخری فیصلہ نہیں کیا۔ احباب دعائے صحت جاری رکھیں:۔

آج لاہور سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام

مسٹر چرچل وزیر اعظم برطانیہ کے نام

مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے پرائیویٹ سکرٹری ناصر آباد سندھ سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ قادیان نے مسٹر چرچل وزیر اعظم برطانیہ کے نام حسب ذیل پیغام بذریعہ تار ارسال فرمایا ہے:۔

مجھے اخبارات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ ہندوستان کے آئندہ طرز حکومت کے متعلق کوئی اعلان کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ میری ناچیز رائے میں جس طرح اس سے پہلے برٹش گورنمنٹ ہندوستان کے طرز حکومت کے متعلق ہندوستان کے سیاسی لیڈروں کی تائید اور اتفاق حاصل کئے بغیر فیصلہ جات کرتی رہی ہے۔ اسی طرح اب بھی موجودہ حالات میں وُہ ایسا کر سکتی ہے۔ اور اُسے ایسا کرنا چاہیئے۔ میری جماعت حکومت سے یہ توقع رکھتی ہے۔ کہ وُہ اس امر کا اعلان کر دے گی۔ کہ وُہ جنگ کے بعد ہندوستان کے متعلق ہر اُس آئین کو قبول کر لے گی۔ جس پر مسلم لیگ اور کانگرس کا اتفاق ہو۔ یا جس پر صوبجاتی اور مرکزی اسمبلیوں کے مسلمان اور ہندو ممبران ہر دو کی اکثریت متفق ہو۔ اور اگر ان میں باہم اتفاق نہ ہو سکے۔ تو حکومت دونوں قوموں کے ان ارکان سے مشورہ کرے گی۔ جو مشورہ اور تصفیہ کے لئے تیار ہوں۔ اور جنگ کے خاتمہ کے بعد ایک یا دو سال کے اندر اندر ہندوستان کو برٹش ایمپائر کے اندر ایسے تحفظات کے ساتھ جو اقلیتوں کے لئے ان کی رائے میں ضروری ہوں۔ پوری پوری آزادی دے دیگی۔ اور درمیانی وقفہ میں زمانہ جنگ کے دوران کے لئے ضروری ہے۔ کہ مرکزی حکومت کو ہندوستانی بنا دیا جائے۔ یعنی ہندوستانی ممبر مقرر کئے جائیں۔ اور تمام صوبجات میں گورنر ایسے لوگوں کو مقرر کیا جائے۔ جو سروس سے باہر کے ہوں۔ کیونکہ اس کے بغیر کوئی بہتر تبدیلی اور اصلاح نہیں ہو سکتی اور اگر سروس سے منتخب شدہ گورنر بہتر ہیں۔ تو پھر تمام صوبوں کو اس بہتری میں حصہ دینا چاہیئے لیکن اگر ایسا نہیں۔ تو پھر کسی صوبہ میں بھی سروس والے گورنر نہیں ہونے چاہئیں۔ تا صُوبوں کی باہم کشمکش اور رقابت ختم ہو جائے۔ جو موجودہ طریق عمل سے ان کا ورثہ بن رہی ہے۔ میری ناچیز رائے یہ ہے۔ کہ تمام صوبجات میں فوراً ایسی حکومتیں قائم کر دی جائیں۔ جو عوام کی نمائندہ حکومتیں ہونے کے علاوہ آل پارٹی حکومتیں ہوں۔ میری جماعت نے اپنے حصہ سے سوگنا زیادہ فوجی بھرتی میں حصہ لیا ہے۔ جس میں اعلےٰ عہدیدار بھی شامل ہیں لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ اگر اس وقت ہندوستان کے آئین حکومت میں مناسب تبدیلیاں کر دی جائیں۔ تو ہندوستان اعلےٰ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

کہ

صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بیمار اور لاہور ہسپتال میں برائے علاج داخل ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ ان کی صحت و عافیت کے لئے احباب خاص طور پر دعا کریں۔

۳۱ مارچ تک چندہ تحریک جدید کی ادائیگی سابقون کی پہلی فہرست میں آپ کو شامل کر دیگی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

"ہمیں اس تحریک کے متعلق یہ نظر آتا ہے۔ کہ اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد پانچہزار کے ارد گرد چکر کھا رہی ہے۔ گویا اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد اتنی ہی ہے جتنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک کشف میں بیان ہوئی۔ اس کے علاوہ بیسیوں رویاء وکشوف اور الہامات اس تحریک کے بابرکت ہونے کے متعلق لوگوں کو ہوئے۔ بعض کو رویا میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا۔ کہ یہ تحریک بابرکت ہے۔ اور بعض کو الہامات ہوئے کہ یہ تحریک بہت مبارک ہے۔ غرض یہ ایک ایسی تحریک ہے۔ جس کے بابرکت ہونے کے متعلق بیسیوں رویا وکشوف اور الہامات کی شہادت موجود ہے۔ اس کے علاوہ تحریک جدید کے واقعات اس کشف سے بہت حد تک ملتے جلتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دیکھا۔ اور جس میں بتایا گیا تھا۔ کہ آپ کو پانچہزار سپاہی دیا جائے گا۔ چنانچہ شروع سے اس کی تعداد پانچہزار کے گرد چکر کھا رہی ہے۔"

تحریک جدید کے ایک مجاہد جو اپنا سالانہ چندہ ہمیشہ ایک سال پیشگی داخل کرتے چلے آرہے ہیں۔ لکھتے ہیں:۔ "ہمیشہ یہی خیال اور نیت رہتی ہے۔ کہ خواہ کچھ ہو تحریک جدید میں شمولیت کا فخر ہر سال مجھ عاجز کو نصیب ہوتا رہے۔ کیونکہ عاجز نے خواب میں تحریک جدید کی جو عزت خوبی اور کامیابی دیکھی ہوئی ہے۔ اس کے لحاظ سے میں اس سے عشق رکھتا ہوں

جب یہ تحریک شروع ہوئی ہے اسی دن سے کوڑی کوڑی جمع کرتا رہتا ہوں۔ تا جس دن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ مطالبہ فرمائیں۔ اسی دن ایک سال پہلے رقم داخل کر دوں۔ چنانچہ سال ہشتم کا چندہ ۷۰ روپے میں نے دسمبر ۱۹۴۰ء میں داخل کر دیا تھا۔ مگر آپ کی طرف سے اس کا اعلان نہیں ہوا۔ اس لئے بہت فکر اور تشویش ہے۔ اور بھی بعض احباب نے جو سال ہشتم کا چندہ ادا کر چکے ہیں۔ فہرست کے شائع ہونے کے متعلق دریافت کیا ہے۔ اس لئے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ابھی تک سال ہشتم کا وعدہ پورا کرنے والوں کی کوئی فہرست شائع نہیں ہوئی۔ فہرست کی اشاعت میں بوجہ عدم گنجائش بہت مشکلات ہیں۔ مگر انشاء اللہ کوشش کی جائے گی۔ کہ فہرست شائع ہو۔ اگر خدانخواستہ فہرست شائع نہ ہو سکی۔ تو اس کی وجہ عدم گنجائش ہوگی۔ مگر تحریک جدید سال ہشتم کا وعدہ کرنے والے مجاہدوں کو پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کا چندہ ۳۱ مارچ تک مرکز میں داخل ہو جائے۔ تا جہاں وہ اللہ تعالےٰ کے حضور سابقون کا ثواب لینے والے ہوں۔ وہاں وہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعا اور خوشنودی حاصل کرنے والے بھی ہوں۔ پس ۳۱ مارچ تک سال ہشتم کے وعدہ کا پورا کرنا ان کو سابقون کی پہلی فہرست میں شامل کر دیگا۔ تحریک جدید کے کارکنوں کو چاہیئے کہ وہ بیدار ہو کر سرگرمی سے وصولی کا کام شروع کر دیں۔ تا وہ اللہ تعالےٰ کے حضور [illegible]

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

گناہ یقین پر غالب نہیں آسکتا

"اے وے لوگو جو نیکی اور راستبازی کے لئے بلائے گئے ہو۔ تم یقیناً سمجھو کہ خدا کی کشش اس وقت تم میں پیدا ہوگی۔ اور اسی وقت تم گناہ کے مکروہ داغ سے پاک کئے جاؤ گے۔ جبکہ تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے۔ شاید تم کہو گے کہ ہمیں یقین حاصل ہے۔ سو یاد رہے کہ یہ تمہیں دھوکا لگا ہوا ہے۔ یقین تمہیں ہرگز حاصل نہیں۔ کیونکہ اس کے لوازم حاصل نہیں۔ وجہ یہ کہ تم گناہ سے باز نہیں آتے۔ تم ایسا قدم آگے نہیں اٹھاتے جو اٹھانا چاہیئے۔ تم ایسے طور سے نہیں ڈرتے جو ڈرنا چاہیئے۔ خود سوچ لو کہ جس کو یقین ہے کہ فلاں سوراخ میں سانپ ہے۔ وہ اس سوراخ میں کب ہاتھ ڈالتا ہے۔ اور جس کو یقین ہے۔ کہ اس کے کھانے میں زہر ہے۔ وہ اس کھانے کو کب کھاتا ہے۔ اور جو یقینی طور پر دیکھ رہا ہے۔ کہ اس فلاں بَن میں ایک ہزار خونخوار شیر ہے۔ اس کا قدم کیونکر بے احتیاطی اور غفلت سے اس بَن کی طرف اٹھ سکتا ہے۔ سو تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اور تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں کیونکر گناہ پر دلیری کر سکتی ہیں۔ اگر تمہیں خدا اور جزا سزا پر یقین ہے۔ گناہ یقین پر غالب نہیں آسکتا۔ اور جبکہ تم ایک بھسم کرنے اور کھا جانے والی آگ کو دیکھ رہے ہو۔ تو کیونکر اس آگ میں اپنے تئیں ڈال سکتے ہو۔ اور یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں۔ شیطان ان پر چڑھ نہیں سکتا۔ ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا۔ یقین دکھ اٹھانے کی قوت دیتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک بادشاہ کو تخت سے اتارتا ہے۔ اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔ یقین ہر ایک دکھ کو سہل کر دیتا ہے۔ یقین خدا کو دکھاتا ہے۔ ہر ایک کفارہ جھوٹا ہے۔ اور ہر ایک فدیہ باطل ہے۔ اور ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے۔ وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی اور خدا تک پہونچاتی ہے۔ اور فرشتوں سے بھی صدق اور ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے۔ وہ یقین ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقین کا سامان پیش نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقینی وسائل سے خدا کو دکھا نہیں سکتا وہ جھوٹا ہے۔ ہر ایک مذہب جس میں بجز پرانے قصوں کے اور کچھ نہیں وہ جھوٹا ہے۔" (کشتی نوح)

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کے متعلق اعلان

جیسا کہ پہلے شائع ہو چکا ہے اب کے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسے ۲۹ مارچ ۱۹۴۲ء بروز اتوار منعقد ہوں گے۔ احباب کرام کو چاہیئے۔ کہ حسب معمول ان کو کامیاب بنانے کے لئے ابھی سے کوشش کر دیں۔ اپنے اپنے ہاں کے معزز اور اہل علم غیر مسلموں احباب کو آمادہ کریں۔ کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر تقریریں کریں۔ نیز ان جلسوں میں غیر مذاہب کے لوگوں کو بھی مدعو کرنے کے انتظامات کریں۔

سیرت [illegible] کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر مضامین

چونکہ یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریب آرہا ہے۔ جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ سیرت پر عام جلسوں میں تقریریں کی جائیں گی۔ اس لئے اہل قلم اصحاب اس مقدس موضوع پر مضامین لکھ کر ارسال فرمائیں۔ جو بہت بہت شکریہ کے ساتھ اخبار میں شائع کئے جائیں گے۔ ان مضامین سے جہاں ناظرین اپنے ایمانوں کو تازہ کریں گے۔ وہاں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسوں میں تقریریں کرنے والے اصحاب لیکچر بھی تیار کر سکیں گے۔ اور اس طرح مضامین لکھنے والے اصحاب کو دوہرا ثواب حاصل ہوگا

زمین و آسمان اور چاند و سورج کے متعلق اسلامی فلاسفی

چاند اور سورج اور زمین و آسمان کے متعلق ویدک فلاسفی کا مختصراً ذکر گزشتہ مضمون میں کیا گیا ہے۔ اب نہایت اختصاراً سے انہی اشیاء کے متعلق اسلامی فلاسفی پیش کی جاتی ہے:-

قرآن کریم میں زمین کا ذکر

زمین کے متعلق قرآن کریم نے بہت سی باتیں مختلف مقامات پر بیان فرمائی ہیں۔ اس وقت صرف ایک آیت پیش کی جاتی ہے۔ سورہ ملک میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے:-

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاکِبِهَا وَکُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ۔ اس آیت میں ذلول کا جو لفظ آیا ہے۔ اس کی تشریح کر کے ترجمہ پیش کیا جائے گا۔ سو یاد رہے کہ ذلول کے معنے عربی زبان کی مستند اور بڑی بڑی لغت کی کتب (۱) اقرب الموارد (۲) قاموس اور (۳) لسان العرب میں یہ آتے ہیں۔ ذلَّ یذل ذلًّا فھو ذلول۔ دابة ذلول فرس ذلول۔ یعنی ذلول کے معنے نرمی اور صفائی سے چلنے کے ہیں۔ اسی لئے وہ گھوڑا جو اتنی نرمی اور صفائی سے چلے۔ کہ سوار کو اس کا چلنا گویا محسوس نہ ہو۔ اسے فرس ذلول کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے آیت کا یہ ترجمہ ہوا۔ کہ اے لوگو! وہ خدا تعالےٰ ہی ہے۔ جس نے زمین کو بہت ہی نرمی سے حرکت کرنے والی بنایا۔ سو تم بے شک اس کے اطراف میں چلو۔ اور اس کے رزق میں سے کھاؤ۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے تین باتیں بتائی ہیں۔ یعنی (۱) زمین کی حرکت (۲) پھر اس حرکت کی نوعیت اور (۳) اس حرکت کا فائدہ انسانوں کو مخاطب کر کے خدا تعالےٰ نے فرمایا۔ زمین حرکت کرتی ہے۔ اور اس کی حرکت اس گاڑی جیسی نہیں جس کے چلتے وقت اس پر کھڑا ہونا اور ادھر ادھر چلنا محال ہوتا ہے۔ بلکہ اسے ایسی نرمی اور صفائی سے چلنے والی بنایا ہے۔ کہ تم بلا خوف و خطر اس کے کناروں تک چلتے پھرتے ہو۔ یا اس کے اطراف میں جہاں چاہو۔ پھرو۔ اور فائدہ اس حرکت کا یہ ہے۔ کہ وہ تمہارے لئے رزق کا باعث ہے۔ یعنی اس حرکت کی علت غائی تمہیں رزق دینا ہے۔ جغرافیہ اور سائنس جاننے والے جانتے ہیں۔ کہ زمین کی حرکت سے ہی دن۔ رات اور موسم بنتے ہیں۔ اور یہی تبدیلیاں ہر قسم کے پھلوں اور اناجوں کے پیدا ہونے اور پکنے کا ذریعہ ہیں۔ اگر یہ تبدیلیاں نہ ہوں۔ یعنی نہ موسم بدلیں۔ اور نہ دن رات باری باری آئیں بلکہ ایک ہی حالت رہے۔ تو فصلوں کا پک کر غلہ دینا تو درکنار۔ وہ پیدا ہی نہ ہوں۔ اور یہی حالت پھلوں کی ہے۔ کہ وہ بھی مذکورہ بالا تبدیلیوں سے پیدا ہوتے اور پکتے ہیں۔ اور یہی وہ رزق ہے۔ جسے کھا کر تمام مخلوق زندہ رہتی ہے۔ ماحصل یہ کہ زمین حرکت کرتی اور ایسی نرمی اور صفائی سے چلتی ہے کہ کسی کو اس کی حرکت محسوس نہیں ہوتی۔ اور فائدہ اس حرکت کا یہ ہے کہ اس سے رات دن اور موسم بنتے ہیں۔ جن سے کروڑوں من غلہ اور پھل پیدا ہوتے اور پکتے ہیں۔ اب اہلِ انصاف غور کریں۔ کہ وہ مضمون جسے بڑے بڑے فلاسفر بڑی بڑی کتابوں میں اس عمدگی سے بیان نہیں کر سکے۔ قرآن کریم نے ایک آیت میں کس عمدگی سے بیان فرما دیا ہے۔

آسمان کا ذکر

آسمان کو قرآن کریم نے "السَّمَاء" کہکر اس کی حقیقت بیان فرما دی ہے۔ السَّماء کے معنے مذکورہ بالا لغت کی کتب میں یہ ہیں۔ ما یحیط بالارض من الفضاء الواسع۔ یعنی سماء اس بلندی کا نام ہے جو وسیع فضاء کے رنگ میں زمین کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اب صاف ظاہر ہے۔ کہ قرآن کریم نے آسمان کو زمین جیسا ٹھوس نہیں بتایا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ وہ بلندی جس میں درختوں کی شاخیں ہوتی ہیں اسے بھی وَفَرْعُهَا فِی السَّمَاءِ کہکر اور بھی وضاحت فرما دی ہے کہ آسمان کوئی ٹھوس چیز نہیں ہے جیسا کہ وید اسے کسی درخت کا بنا ہوا اور زمین جیسا ٹھوس بتاتے ہیں:-

سورج کا ذکر

سورج کھڑا ہے۔ یا حرکت کرتا ہے اور اگر حرکت کرتا ہے۔ تو وہ کیسی حرکت ہے۔ اور نیز سورج کی کیا ڈیوٹی ہے۔ اس کے متعلق فرمایا:-

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا (عم)
وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا (یٰسین)

اس آیت کا ترجمہ کرنے سے پہلے تشریح طلب الفاظ کی وضاحت کرنی مناسب ہوگی۔ یہاں سورج کے لئے پہلا لفظ سراج آیا ہے جو کہ سرج سے بنا ہے۔ یعنی اس کا مادہ سرج ہے۔ اور سرج کے معنے ہیں کسی چیز کو ایسا بنا دینا کہ وہ ایک جگہ ہی قائم رہے۔ اسی لئے گھوڑے کی زین کو بھی سرج کہتے ہیں مشہور شاعر امراء القیس کہتا ہے۔ ع

فبات علیہ سرجہ ولجامہ (دیوان امراء القیس وسبعہ معلقہ) یعنی میرے گھوڑے نے ایسی حالت میں رات گزاری۔ کہ اس کی زین اور لگام اتاری نہیں گئی تھی۔

دوسرا لفظ آیت میں سورج کے لئے وھاجا آیا ہے جس کا مادہ وھج ہے اس کے معنے لسان العرب اور اقرب الموارد میں یہ آتے ہیں۔ متقد ید الوھج یعنی بہت تیز روشنی والا۔ اس اعتبار سے مذکورہ بالا آیات کا یہ ترجمہ ہوا۔ کہ ہم نے سورج کو ایک جگہ قائم رہنے والا اور بہت تیز روشنی والا بنایا ہے۔ اور وہ اپنی قرارگاہ پر حرکت کرتا یعنی اپنے محور پر گھومتا ہے۔ ان آیات میں قرآن کریم نے سورج کو ایک جگہ قائم رہنے والا تیز چمکنے والا۔ اور اسے اپنی قرارگاہ یعنی اپنے محور پر گھومنے والا بتایا ہے۔ اور یہ بات بالکل یقینی ہے۔ کہ سورج مغرب اور مشرق کے کناروں میں نہیں جاتا۔ جیسا کہ وید بیان کرتا ہے بلکہ وہ ایک ہی جگہ قائم رہ کر اپنے محور پر گھومتا ہے:-

چاند کا ذکر

چاند کی حقیقت کو جس عمدگی کے ساتھ قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے۔ اس کی نظیر کسی بھی کتاب میں نہیں مل سکتی۔ پہلی کتب کا تو ذکر ہی کیا۔ آج جبکہ علمی ترقی اپنے کمال کو پہونچ چکی ہے۔ کوئی بچہ کسی ماں نے ایسا نہیں جنا جس نے قرآن کریم کی اس فلاسفی کا عشر عشیر بھی بیان کیا ہو۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے۔ کہ فلاسفر تو زیادہ سے زیادہ چاند کے متعلق یہی لکھتے ہیں۔ یا لکھیں گے۔ کہ چاند میں یہ یہ صفات ہیں۔ اس کی روشنی فلاں میں سے آتی ہے۔ وغیرہ۔ مگر قرآن کریم نے چاند کو قمر کہہ کر اس کی حقیقت بیان فرمائی ہے۔ کیونکہ دوسرے سے کوئی چیز لینا اور پھر دینا پھر لینا یہ بات اس کے مفہوم میں داخل ہے۔ اسی لئے جوا کھیلنے والے کو۔ قامر کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ کھیل میں دوسرے کا مال کبھی لیتا۔ اور کبھی واپس دیتا ہے:-

پھر قرآن کریم نے اور بھی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا۔ یعنی قسم ہے سورج کی۔ اور اس کی روشنی کی۔ اور قسم ہے چاند کی۔ جبکہ وہ سورج سے روشنی لیتا ہے۔ یاد رہے۔ اس دوسری آیت میں چاند کے لئے تلا کا لفظ ہے جس کے معنے دوسرے سے کوئی چیز لینے کے آتے ہیں۔ ماحصل یہ کہ قرآن کریم نے بتایا ہے کہ چاند کی اپنی روشنی نہیں۔ بلکہ یہ سورج سے لیتا ہے۔ اور اسے قمر کہکر یہ وضاحت کر دی۔ کہ اس لی ہوئی روشنی کو بھی وہ ہمیشہ اپنے پاس نہیں رکھ سکتا۔ بلکہ کبھی لیتا اور کبھی اس سے خالی ہو جاتا ہے:-

اس سے ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے۔ کہ قرآن کریم نے چاند کی حقیقت کس صفائی سے بیان فرمائی ہے۔ اور بھی کئی آیات ہیں۔ جو کہ چاند کے متعلق بہت سی باتیں بتاتی ہیں:-

ستاروں کا ذکر

جس طرح چاند کی حقیقت قرآن کریم نے اس کے نام میں ہی مجمل طور پر بیان فرما دی ہے۔ اسی طرح ستاروں کی حقیقت بھی نہایت اعلےٰ طور پر بیان فرمائی ہے۔ یعنی ستارے کا نام "نجم" رکھا ہے۔ اور اس کے معنے لغت کی مذکورہ بالا کتب میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے دینے اور قسط وار دینے کے آتے ہیں۔ اسی لئے نتجیم المکاتب ہے۔ یعنی مکاتب غلام کا اپنی قسطیں ادا کرنا۔ اور یہ بات سب کو معلوم ہے۔ کہ رات کے وقت ستاروں میں سے ایک روشنی علیحدہ دکھائی دیتی ہے

یعنی یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ستارے نے کوئی روشن چیز پھینکی ہے۔ جسے تارے کا ٹوٹنا بھی کہتے ہیں۔ یہ چیز جو ستارے سے الگ ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک آسٹیرولائٹ اور دوسری میٹیورائٹ دوسری قسم میں زیادہ حصہ لوہے کا ہوتا ہے۔ یہ عموماً پتھر کی شکل میں زمین پر گرتی ہے۔ اور بڑے بڑے وزنی ٹکڑے پتھر کی شکل کے آج تک کئی جگہ گرے ہیں۔ لنڈن کے عجائب گھر میں ستارے میں سے گرا ہوا ایک پتھر موجود ہے۔ جس کا وزن قریباً سولہ سو پونڈ ہے۔ اسی بات کو قرآن کریم نے نجم کے لفظ سے بیان فرمایا ہے۔ پھر اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح وجعلناها رجوماً (ملکسا) یعنی ہم نے آسمان کو ستاروں سے مزین کیا ہے۔ وہ ستارے چراغ ہیں یعنی چراغ کی طرح روشن ہیں۔ اور ہم نے ان ستاروں کو علاوہ روشن ہونے کے پتھر جیسی چیزیں پھینکنے والے بنایا ہے

اس آیت میں لفظ رجم ہے جس کے معنی لغت میں رماہ بالحجارۃ یعنی پتھر پھینکنے کے آتے ہیں۔ اس سے صاف ثابت ہے۔ کہ قرآن کریم نے ستاروں کو وید کی طرح محض اس روشنی کی طرح نہیں بتایا جو کسی لمپ یا چراغ سے پیدا ہو کر دکھائی دیتی ہے۔ بلکہ انہیں روشن اور ٹھوس چیز بتایا ہے۔ اور پھر یہ بتایا کہ وہ اپنے اندر سے پتھر کی ہمشکل چیز کو پھینکتے رہتے ہیں۔ جسے میٹیورائٹ کہا جاتا ہے۔ اور یہ بات ایسی یقینی اور صحیح ہے۔ کہ جس کا کوئی عالم انکار نہیں کر سکتا :

اس مختصر سے مضمون کو لکھنے کے بعد آریہ صاحبان سے گذارش ہے۔ کہ ان کا یہ دعوےٰ کہ قرآن کریم علمی مضامین سے خالی ہے۔ اور وید علمی لحاظ سے بھرے پڑے ہیں۔ کہاں تک درست ہے۔ اگر وہ دیانتداری کے ساتھ غور کرینگے۔ اور قرآن کریم اور وید کی تعلیموں کا آپس میں مقابلہ کرینگے۔ تو ان پر یہ امر ظاہر ہو جائیگا کہ ویدوں کو تمام سچائیوں کا مخزن قرار دینا ایک

۴ ایسا دعوےٰ ہے جس کی ان کے پاس کوئی دلیل نہیں :: خاکسار ناصر الدین عبد اللہ پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان

مقبرہ بہشتی اور غیر مبایعین

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے ایک کتاب "مجدد اعظم" حصہ دوم دسمبر ۱۹۴۰ء میں شائع کی۔ اس میں جہاں جابجا مولوی محمد علی صاحب کی تعریف و توصیف کے پل باندھے گئے ہیں۔ وہاں ان بینات سے انکار کیا گیا ہے جن سے جماعت احمدیہ کا حق پر ہونا اور اہل پیغام کا باطل پر ہونا نصف النہار کی طرح ثابت ہوتا ہے۔ ان بینات کی ایسی من مانی اور بھونڈی تاویلیں کی گئی ہیں۔ کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ کہ ایک مدعی علم و فضل اور مفسر قرآن کس طرح صداقت پر پردہ ڈال کر مخلوق خدا کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

ان بینات میں سے ایک مقبرہ بہشتی ہے۔ خدا تعالےٰ کے کلام میں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام میں اس قبرستان میں دفن ہونے والوں کے لئے خدا تعالےٰ نے بڑی بھاری بشارتوں اور برکتوں کے وعدے دیئے ہیں۔ مگر عرصہ ۲۸ سال سے پیغام پارٹی میں سے ایک متنفس بھی آج تک اس میں دفن نہیں ہوسکا۔ مگر جماعت احمدیہ کے سینکڑوں افراد وہاں دفن ہوئے ہیں۔ چونکہ اس مقبرہ کے ذریعہ روز روشن کی طرح غیر مبایعین کا حق سے محروم ہونا ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے ڈاکٹر صاحب نے اپنی مذکورہ بالا کتاب میں ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگایا ہے کہ اس معاملہ کو مشتبہ کردیں۔ چنانچہ خدائی وعدوں کے خلاف ڈاکٹر صاحب نے اپنی کتاب کے صفحہ ۱۰۷ میں لکھا ہے۔ "اس قبرستان میں دفن ہونے سے تو کوئی بہشتی نہیں ہوسکتا" حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صاف تحریر فرماتے ہیں۔ "خدا کے کلام کا مطلب یہ ہے کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا" پس حضرت اقدس علیہ السلام کے قول کے صریح خلاف ڈاکٹر صاحب نے لکھا ہے۔ اور اپنے ادعا کے ثبوت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یہ الفاظ پیش کئے ہیں۔ "یہ مطلب نہیں کہ یہ زمین کسی کو بہشتی کر دے گی" مگر ہم کب کہتے ہیں۔ کہ زمین کسی کو بہشتی کر دیتی ہے۔ ہم تو بقول حضرت اقدس علیہ السلام یہ کہتے ہیں کہ اس مقبرہ میں سوائے بہشتی کے کوئی دفن نہیں ہوسکے گا۔ اور جو دفن ہوئے ہیں۔ ان کے بہشتی ہونے میں کوئی شک نہیں۔ کیونکہ یہ خدا کا وعدہ ہے مگر ڈاکٹر صاحب خدا کے اس وعدہ سے منکر ہیں۔ اس لئے انہوں نے اپنی کتاب کے صفحہ ۱۰۷ میں لکھا ہے۔ حضرت اقدس مرزا صاحب کو مطلق کوئی الہام یقینی صاف طور پر نہیں ہوا۔ کہ وہ بہشتی مقبرہ جو تمہیں عالم رویا میں دکھایا گیا تھا۔ وہ یہی قبرستان ہے جو تم بنا رہے ہو۔ نہ اس قبرستان کے بنانے کے بعد آپ سے خدا نے کوئی وعدہ فرمایا۔ کہ اس میں سوائے بہشتی کے کوئی داخل نہ ہوسکیگا" مگر ڈاکٹر صاحب غور سے کام لیں۔ تو ان کو نظر آجائے گا۔ کہ خدا کا یقینی اور صاف الہام موجود ہے۔ کہ یہ قبرستان وہی بہشتی مقبرہ ہے جس میں دفن ہونے والے یقینی جنتی ہیں۔ اور خدا کا وعدہ اس قبرستان کے متعلق ہے دیکھو رسالہ الوصیت مطبوعہ ریویو ماہ جنوری ۱۹۰۶ء صفحہ ۲۳

"اس قبرستان کے لئے بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں۔ اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے۔ بلکہ یہ بھی فرمایا کہ انزل فیها من كل رحمة یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں۔ جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں دیا۔"

ڈاکٹر صاحب اپنی کتاب کے صفحہ ۱۰۷ میں لکھتے ہیں۔ "الہام انزل فيها من كل رحمة پیش کرنا کچھ بھی مفید مطلب نہیں۔ کیونکہ یہ بشارت اس مقبرہ بہشتی کی نسبت ہے۔ جو حضرت اقدس کو رویا میں دکھایا گیا تھا۔" حالانکہ خدا تعالےٰ نے صاف طور پر اس مقبرہ کے لئے یہ الہام نازل کیا۔ جو حضرت اقدس نے تجویز کیا تھا۔ کیونکہ جو ترجمہ اس الہام کا ریویو ماہ جنوری ۱۹۰۶ء کے صفحہ ۲۳ پر شائع کیا گیا ہے۔ اس میں صاف طور پر لفظ "اس" کے نیچے زیر ہے نہ کہ پیش اب ڈاکٹر صاحب خواہ مخواہ از راہ تحکم اس الہام کو اپنے مفروضہ مقبرہ کی طرف اشارہ قرار دے رہے ہیں۔ حالانکہ خدا نے عالم رویا میں وہی مقبرہ حضرت اقدس کو قبل از وقت دکھایا۔ جو اس وقت قادیان میں موجود ہے اور صاف طور پر کہا کہ "یہ مقبرہ بہشتی ہے"۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس مقبرہ کے بنانے کے بعد خدا نے کوئی وعدہ نہیں کیا۔ حالانکہ خدا نے اس مقبرہ کے بنائے جانے کے بعد بلکہ اس میں بعض میتوں کے دفن ہو جانے کے بعد یہ الہام نازل کیا۔ کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے۔ دیکھو اخبار بدر جلد ۶ نمبر ۱۳ صفحہ ۳ الہام ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء)

"پھر بعد اس کے کشفی رنگ میں وہ مقبرہ مجھے دکھلایا گیا۔ جس کا نام خدا نے مقبرہ بہشتی رکھا ہے۔ اور پھر الہام ہوا کل مقابر الارض لاتقابل هذه الارض یعنی زمین ہند کے تمام قبرستان اس زمین سے مقابلہ نہیں کرسکتے۔ یعنی اس زمین کو جو برکتیں دی گئیں ہیں۔ وہ برکتیں تمام پنجاب اور ہندوستان میں اور کسی قبرستان کو نہیں دی گئیں"۔ اس کشف اور الہام سے صاف اور قطعی طور پر ثابت ہے۔ کہ وہ مقبرہ بہشتی جو عالم رویا میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دکھلایا گیا۔ یہی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قادیان میں تجویز فرمایا۔

میں حق پسند غیر مبایعین سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ خدا کے لئے غور کریں۔ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے خسر محترم آپ لوگوں کو کس طرف لے جا رہے ہیں۔

خاکسار عبد الکریم سیکرٹری اصلاح مابین جماعت احمدیہ پشاور

اسلحہ جنگ اور امریکن کارخانے

امریکہ کے اسلحہ ساز کارخانہ داروں کی نیشنل ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر ولیم وڈرو کے بیان کے مطابق یکم جولائی تک امریکن اسلحہ ساز کارخانوں سے سامان جنگ ٹھاٹھیں مارتے ہوئے دریاؤں کی طرح جنگ کے محاذوں کی طرف جانا شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ گذشتہ سال میں گورنمنٹ اور کارخانوں نے مل کر ۲۵ لاکھ کاریگروں کو اسلحہ سازی کی تربیت دی۔ جو اس وقت مختلف کارخانوں میں دن رات کام کر رہے ہیں۔ اور مزید ۲۵ لاکھ مرد اور عورتیں زیر تربیت ہیں

احمدی جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق رپورٹوں کا خلاصہ

بابت ماہ صلح ۱۳۲۱ ہش مطابق جنوری ۱۹۴۲ء

پیشتر اس کے کہ میں خلاصہ رپورٹ ہائے ماہوار درج کروں - اس امر کا ذکر کرنا ضروری خیال کرتا ہوں - کہ فی الحال نظارت ہذا نے جماعتوں کی تربیت میں صرف مندرجہ ذیل تین امور کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی ہے اگرچہ بعض دیگر امور کی طرف بھی توجہ کی ہے لیکن فی الحال ان تین امور کو منتخب کر لیا گیا ہے امید ہے کہ بقیہ جماعتیں اس اہم کام کی طرف توجہ دیں گی - تا سب جماعتیں پہلو بہ پہلو اس میدان میں ترقی کر کے مجموعی طور پر اس مقصد عظیم کو حاصل کر سکیں جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے -

قادیان

محلہ دارالرحمت :- نماز باجماعت اور درس قرآن مجید - حدیث و کتب حضرت اقدس کا انتظام تسلی بخش ہے - لیکن امتحان کتب حضرت اقدس میں شریک ہونے والوں کی تعداد محلہ کی آبادی کے لحاظ سے بہت کم ہے - اس طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے - چونکہ ماہ دسمبر کی رپورٹ نہیں آئی - اس لئے ماہ گذشتہ کے ساتھ مقابلہ نہیں کیا جا سکتا - مسجد اقصیٰ :- اس محلہ کی طرف سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی - محلہ مسجد مبارک :- ماہ اکتوبر کے بعد اس محلہ کی طرف سے رپورٹ نہیں ملی - محلہ دارالعلوم :- نماز باجماعت کا انتظام باقاعدہ ہے - لیکن اوسط حاضری کی تعداد نہ دسمبر نہ جنوری کی رپورٹ سے معلوم ہوتی ہے - درس قرآن شریف - حدیث و کتب حضرت اقدس باقاعدہ ہے - امتحان کتب حضرت اقدس جو کہ ماہ نومبر میں ہو رہا ہے اس میں شریک ہونے والے احباب کی تعداد محلہ کے افراد کے مقابلہ میں بہت کم ہے اس طرف توجہ کی جائے - افراد محلہ کی تعداد میں دسمبر کے مقابلہ میں ماہ جنوری میں کوئی زیادتی نہیں ہوئی - محلہ دار الفضل :- نماز باجماعت میں اوسط حاضری کی تعداد درج نہیں ہے - آئندہ درج کی جائے - درس قرآن کریم - حدیث و کتب حضرت اقدس باری باری ہوتا ہے امتحان کتب حضرت اقدس منعقدہ ماہ نومبر میں شامل ہونے والوں کی تعداد بہت کم ہے اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے - چونکہ ماہ دسمبر کی رپورٹ اس محلہ کی طرف سے نہیں آئی - اس واسطے ماہ گذشتہ و حال کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا - محلہ دارالانوار - اس محلہ کی طرف سے اوسط حاضری نماز باجماعت درج نہیں - نیز حدیث کے درس کا انتظام نہیں ہے - امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شریک ہونیوالوں کی تعداد افراد محلہ کے لحاظ سے بہت تھوڑی ہے - اس طرف مزید توجہ کی ضرورت ہے - سابقہ رپورٹ کے لحاظ سے افراد محلہ میں کوئی زیادتی نہیں ہوئی - دارالفتوح :- اس محلہ کی طرف سے کوئی رپورٹ نہیں آئی - ناصر آباد :- نماز باجماعت میں حاضری تسلی بخش نہیں ہے - درس کا انتظام نہیں ہے - امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ میں بھی اس محلہ کی طرف سے کوئی عملی کارروائی نہیں ہوئی - اس طرف بھی خاص توجہ کی ضرورت ہے - چونکہ ماہ دسمبر کی رپورٹ اس محلہ کی نہیں آئی - اس واسطے ماہ گذشتہ و حال کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا - دارالبرکات اوسط حاضری نماز باجماعت خاصی ہے - اگرچہ مزید توجہ کی ضرورت ہے - گذشتہ ماہ کے مقابلہ پر اوسط حاضری میں اضافہ ہے - درس قرآن شریف - حدیث و کتب حضرت اقدس کا باقاعدہ انتظام ہے - امتحان کتب حضرت اقدس کے متعلق قادیان کے جمیع محلوں کی نسبت اس محلہ نے زیادہ توجہ کی ہے - گذشتہ ماہ کے مقابلہ پر افراد کی تعداد میں کوئی زیادتی نہیں ہوئی - مسجد فضل - اس محلہ کی طرف سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ۔

(باقی) (ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

"خطبہ نمبر" کے خریداروں کو اطلاع

چونکہ اس ہفتہ بھی کوئی خطبہ میسر نہیں آ سکا - اس لئے یہ پرچہ "خطبہ نمبر" کے خریدار اصحاب کی خدمت میں ارسال ہے -

مینیجر

دواخانہ خدمتِ خلق کی اکسیریں اور تریاق

دواخانہ خدمت خلق میں نہایت محنت اور دیانت داری سے ہر قسم کی ادویہ تیار ہوتی ہیں جن میں بعض دواخانہ کی اپنی تیار کردہ ہیں بعض سابق مشہور اطباء کے نسخے ہیں۔ اور بعض حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کے نسخے ہیں دواخانہ خدمت خلق میں ہر قسم کے مفردات اعلیٰ سے اعلیٰ اور خالص فروخت کیلئے ہر وقت موجود رہتے ہیں۔ اور ایسی نادر ادویہ ملتی ہیں۔ جو اور کسی جگہ قادیان تو کیا پنجاب بھر میں نہیں ملسکتیں بلکہ بعض ادویہ دہلی تک سے نہیں مل سکتیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کا ہر نسخہ تیار کیا جاتا ہے۔ آپ جو نسخہ پسند کریں تیار کرکے دے سکتے ہیں۔ ذیل میں چند اکسیریں اور تریاق دواخانہ کے تیار کردہ لکھے جاتے ہیں

شباکن

ملیریا کی بے نظیر دوا ہے۔ اس نے کونین کی ضرورت سے مستغنی کر دیا ہے کونین کھانے سے جو نقص پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً سر میں چکر آنے لگتے تھے طبیعت گھٹ جاتی تھی۔ ان میں سے کوئی نقص اس میں نہیں۔ آرام سے بخار اتر جاتا ہے۔ تلی، جگر اور معدہ کیلئے مفید ہے قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

تریاق کبیر

تریاق کبیر ایک اسم بامسمیٰ تریاق ہے۔ کھانسی نزلہ درد سر پیٹ درد ہیضہ بچھو اور سانپ کاٹے بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ اسے کیا خریدا۔ گویا کہ تنخواہ دار ڈاکٹر گھر میں رکھ لیا۔ اس کے بعد خاص خاص بیماریوں میں ڈاکٹر کے مشورہ کی ضرورت نہیں آئیگی۔ قیمت بڑی شیشی ۱۲/۸ درمیانی شیشی ۱۲/ چھوٹی ۸/

اکسیر نزلہ

پرانے نزلہ کیلئے بے نظیر دوا ہے، کسقدر پرانا نزلہ ہو۔ جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ جن لوگوں کو بار بار نزلہ ہوتا ہے یہ علامت دماغی اور سینہ کی کمزوری کی ہے اور اسکا فوری علاج چاہیئے۔ اکسیر نزلہ استعمال کرکے دیکھیں کہ دوسرے بیسیوں علاجوں سے زیادہ مفید پڑیگا قیمت فی شیشی ۱۲/

اکسیر شباب

جوانی میں جن لوگوں کو بڑھاپے کی سی کمزوری شروع ہو جاتی ہے۔ اور گویا بہار سے پہلے ہی خزاں کا موسم آجاتا ہے۔ ان کیلئے یہ دوا اکسیر ہے اس کے برابر مقوی دوا اور کوئی نہیں مل سکتی۔ تفصیلات میں جانا مشکل ہے جنکی عمر بڑی ہو انکو ساتھ حبوب جوانی استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت تیس خوراک پانچ روپے

حبوب جوانی

جسطرح اکسیر شباب اعصابی کمزوریوں کیلئے ایک اکسیر دوا ہے۔ حبوب جوانی مادۂ حیوانیہ کے کم ہو جانیکا بے نظیر علاج ہے۔ جن بیماروں کو دونوں قسم کی کمزوری ہو۔ انہیں اکسیر شباب اور حبوب جوانی دونوں کا استعمال کرنا چاہیئے قیمت پچاس گولیاں تین روپے (۳/)

معجون مقوی

سرد جسم کو گرم کرنے والی۔ خون کا دوران تیز کرنے والی۔ کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے والی۔ کمزوروں اور بوڑھوں کو استعمال کرنی چاہیئے۔ قیمت چار تولے ایک روپیہ

زدجام عشق

مشہور نسخہ ہے۔ اسکی تعریف میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اسقدر لکھنا کافی ہے۔ کہ ہم نے خالص ادویہ سے تیار کیا ہے۔ اور قیمتی ادویہ پوری مقدار میں ڈالی ہیں۔ قیمت درجہ اول ساٹھ گولیاں چھ روپے درجہ دوم ساٹھ گولیاں چار روپے

حب مروارید عنبری

دل و دماغ کی طاقت کی بے نظیر دوا ہے سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ بطرز جدید ہم نے تیار کیا ہے یہ ایسی مجرب دوا ہے۔ کہ سینکڑوں طبیب اس کی خوبی کے معترف رہے ہیں۔ حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا معمول تھا قیمت ۸۰ گولیاں چار روپے

حب جُند

ہسٹیریا کا واحد علاج ہے۔ اعصابی کمزوری مالیخولیا۔ دماغ کی تھکن۔ سر چکرانے وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے۔ آزمودہ ہے۔ دور دور تک یہ دوا جاتی ہے۔ اور اپنی تعریف کرواتی ہے۔ قیمت یکصد گولیاں پندرہ روپے۔

اکسیر جنین

یہ دوا اکسیر ہے حاملہ عورتوں کو جن کے بچے گر جاتے ہیں۔ یا مر جاتے ہوں۔ اسکا استعمال درد بھری تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایام حمل میں اٹھرا کے لئے بھی یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اور اٹھرا کی گولیوں کا اثر تبھی اچھا ہوتا ہے۔ کہ ساتھ اس کا استعمال کروایا جاوے حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ اسقاط اور اٹھرا کی شکار عورتوں کو یہ دوا استعمال کرواتے تھے قیمت فی تولہ چار روپے

ہمدرد نسواں

یہ اٹھرا کی مرض کی گولیاں ہیں۔ ایام حمل اور بعد ماں کو کھلانی چاہئیں۔ اور بچہ کو بھی دینی چاہئیں اٹھرا کا بے خطا علاج ہے۔ بشرطیکہ اکسیر جنین کا استعمال ساتھ ہو۔ قیمت فی تولہ ۱۲/

معجون کہربا

جن عورتوں کو خون کی کثرت ہو۔ ان کے لئے نہایت کارآمد دوا ہے۔ قیمت فی تولہ ۶/

معجون فوفل

سیلان الرحم کی تکلیف سے بچانے والی بے نظیر دوا ہے۔ قیمت چار تولے ایک روپیہ

حب بسماک

غضب کی مفید دوا ہے۔ خشک کھانسی کو جڑھ سے اکھیڑ دیتی ہے کہ حیرت آتی ہے جن لوگوں کو دمہ نما کھانسی ہے ان کو اسکا استعمال بہت مفید پڑیگا۔ قیمت سو گولیاں ۱۲/۸

حب کیساب

کیساب جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے۔ جو لوگ خون کا دباؤ کم ہو جانے کی وجہ سے چارپائی پر پڑ جاتے ہیں انکے لئے بے نظیر دوا ہے قیمت یکصد گولیاں ۱۲/۸

سرمہ ممیرا خاص

اس سرمہ کی تعریف کی ضرورت نہیں۔ یہ سرمہ ہندوستان میں مشہور ہو چکا ہے۔ کثرت سے لوگ منگواتے ہیں اور جو ایک دفعہ منگوالیں پھر کسی اور سرمہ کو ہاتھ نہیں لگاتے آنکھوں کی تمام بیماریوں۔ کمزوری۔ پانی آنے گکروں اور پڑبال وغیرہ سب کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فی تولہ ۱۲/ چھ ماشے ۱۲/ تین ماشے ۱/

سفوف جند

جن عورتوں کو ماہواری درست طور پر نہ آتی ہو ان کا بے نظیر علاج ہے قیمت فی تولہ ۸/

سفوف ذیابیطس

ذیابیطس جیسی خطرناک بیماری کیلئے ہم نے بے نظیر دوا تیار کی ہے۔ اس میں اس مرض کے تمام اسباب کو مد نظر رکھا گیا ہے اور ہم نے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو اس مرض کا موجب ہوتی ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک ۱۲/

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمتِ خلق قادیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادران!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

گزشتہ مجلس شوریٰ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تھا۔ کہ جماعتوں کی حالت کو ظاہر کرنے والے نقشے تیار کئے جائیں۔ مثلاً سارے ہندوستان کا نقشہ ہو۔ سُرخ رنگ میں ان جماعتوں کے نام لکھے جائیں۔ جو ناقص ہوں۔ سبز رنگ میں اُن جماعتوں کے نام لکھے جائیں۔ جو درمیانی ہوں۔ اُودے رنگ میں اُن جماعتوں کے نام لکھے جائیں، جو اچھی حالت میں ہوں۔ یہ نقشہ سالانہ تیار ہوتا رہے۔ پس اس نقشہ کی خانہ پُری کے لئے ضروری ہے کہ آپ کی جماعت کے حالات تفصیلی طور پر سامنے آئیں۔ اس غرض کے پُورا کرنے کے لئے مَیں نے کچھ سوالات تجویز کئے ہیں جن کے جوابات سے آپ کی جماعت کی حالت کا علم ہو جائیگا۔ اور نقشہ میں اُس کے مُطابق خانہ پُری ہو سکیگی۔ آپ جلد سے جلد ان سوالات کے جوابات تحریر فرمائیں۔

۱۔ افرادِ جماعت کی کل تعداد کتنی ہے۔ ان میں سے عاقل بالغ مرد کتنے ہیں؟

۲۔ دینی اور دُنیوی تعلیم سے بہرہ ور اصحاب کی تعداد بہ تفصیل ذیل کس کس قدر ہے:۔

(الف) دینی عُلما، (ب) دُنیوی تعلیم رکھنے والے (ج) معمولی تعلیم یافتہ (د) محض خواندہ :۔

۳۔ روزانہ تبلیغ میں کتنے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ اُن کے نام بھی خاص طور سے نمایاں کرکے دیئے جائیں :۔

۴۔ ہفتہ وار کتنے احباب تبلیغ کرتے ہیں ان کے نام بھی لکھے جائیں :۔ ۵۔ سال میں ۱۵ دن کتنے لوگوں نے تبلیغ کے لئے وقف کئے۔ ان کے نام بھی تحریر فرمائیں :۔ ۶۔ سال میں ایک ماہ تبلیغ کے لئے دینے والوں کی تعداد اور نام بھی تحریر فرمائیں :۔

۷۔ نشر و اشاعت کے لئے چندہ کتنے لوگ دیتے ہیں۔ ماہانہ چندہ بلحاظ اوسط کتنا ہوتا ہے :۔

۸۔ ٹریکٹ بلحاظ اوسط کتنے ہر ماہ تقسیم ہوتے ہیں :۔ ۹۔ یوم تبلیغ منانے میں کتنے افراد شامل ہوئے :۔

۱۰۔ یوم سیرۃ النبیؐ اور سیرۃ پیشوایان کے جلسوں کی کیفیت :۔ ۱۱۔ آپکی جماعت کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں کتنے نئے احمدی داخلِ جماعت ہُوئے :۔ **نوٹ** :۔ اس چٹھی کے جواب سے ضرور ممنون فرمائیں۔ تا رپورٹ میں آپ کی جماعت کا نام جواب نہ دینے والی جماعتوں میں نہ لکھا جائے۔ کہ جواب نہ دینا خود ایک قابل افسوس کوتاہی ہے :۔

عبد المغنی خاں
ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برادران !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیسا کہ آپ کو مجلس شوریٰ کے کسی نمائندہ یا اخبار "الفضل" کے ذریعہ معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ گذشتہ مجلس شوریٰ کے موقعہ پر نظارت تعلیم وتربیت کی طرف سے ایک تجویز یہ پیش ہوئی تھی۔ کہ ہر جماعت کے لئے سلسلہ کا کوئی ہفتہ وار یا روزانہ اخبار لازمًا خریدا جائے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس تجویز کے متعلق فیصلہ فرمایا۔ کہ

"گو میرے نزدیک یہ تجویز قابل عمل نہیں۔ مگر میں کثرت رائے کے حق میں فیصلہ کرتا ہوں۔ کہ جس جماعت کے چندہ دہندگان کی تعداد ۲۰ یا بیس سے زیادہ ہو۔ وہ لازمًا روزانہ اخبار منگوائے۔ اور جس کے چندہ دہندگان اس سے کم ہوں۔ وہ کم سے کم "الفضل" کا خطبہ نمبر یا "فاروق" خریدے اور صوبہ بنگال کیلئے بنگلہ اخبار "احمدی"، خطبہ نمبر "الفضل" یا "فاروق" کے قائمقام سمجھا جائے۔ محکمہ متعلقہ ایک سال کے بعد رپورٹ کرے۔ کہ اس پر کہاں تک عمل ہوا ہے۔" (فیصلہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ مندرجہ ریزولیوشن ۶۵/۵ ۴۱/۱۱/۲۹ غم)

بذریعہ اخبار آپ کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ چونکہ اس فیصلہ کے مطابق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں رپورٹ کرنا ہے لہٰذا آپ بواپسی مطلع فرمائیں:۔

(۱) آپ کی جماعت کے چندہ دہندگان کی تعداد کتنی ہے؟ (۲) کونسا اخبار جماعت خرید رہی ہے؟

(۳) اگر جماعت کے چندہ دہندگان کی تعداد ۲۰ بیس یا بیس سے زیادہ ہے۔ تو کیا روزانہ اخبار "الفضل" جماعت خریدتی ہے یا نہیں؟

(۴) اگر اب تک آپ کی جماعت نے مجلس شوریٰ کے فیصلہ پر عمدرآمد نہیں شروع کیا تو اسکی کیا وجہ ہے؟ (۵) اگر اب تک اس فیصلہ پر عمل نہیں شروع کیا۔ تو کب شروع کریں گے؟ (۶) کیا اخبار "فاروق" جماعت خریدتی ہے یا نہیں؟ (۷) کوئی بنگلہ اخبار بھی جماعت میں جاتا ہے یا نہیں؟ (یہ سوال بنگال کی جماعتوں کیلئے ہے) (۸) اور کوئی قابل ذکر امر۔

اُمید ہے۔ کہ یاددہانی کی ضرورت پیش نہ آئیگی۔ اور آپ اس کام کو اپنا فرض منصبی سمجھتے ہوئے تفصیلی جواب مطابق استفسار دیکر ممنون فرمائیں گے۔ اگر آپ کی طرف سے جواب نہ آیا۔ تو پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے آپکے جواب کی بجائے آپکی جماعت کا نام ان جماعتوں کی فہرست میں رکھا جائیگا جن سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا

عبد المغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

مورخہ ۸ رمارچ ۱۹۴۲ء سے موجودہ ریلوے ٹائم ٹیبل میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی جائیں گی۔

(۱) لاہور اور راولپنڈی کے درمیان ۳۵-اپ اور ۳۶ ڈاؤن اکسپریس ٹرین اور راولپنڈی اور کوہاٹ کے درمیان ۲۲۵/۲۲۸ ڈاؤن اور ۲۲۶ ڈاؤن/۲۲۷-اپ - مذکورہ بالا گاڑیوں کو یکم فروری ۱۹۴۲ء کی منسوخی سے قبل کے ریلوے ٹائم ٹیبل کے مطابق دوبارہ جاری کر دیا جائیگا۔

۲- مندرجہ ذیل گاڑیاں منسوخ کر دی جائینگی

گاڑیوں کا نمبر	گاڑیاں جن سٹیشنوں کے درمیان منسوخ کی گئی ہیں۔	
	از سٹیشن	تا سٹیشن
۲۶۲ - ڈاؤن	جالندھر شہر	ہوشیار پور
۲۲۴ - ڈاؤن	〃	〃
۱۹۴ - 〃	〃	〃
۴۳۳ - اپ	ہوشیار	جالندھر شہر
۲۸۳ - اپ	〃	〃
۳۸۳ - 〃	〃	
۲۲۹ - اپ/۲۳۲ ڈاؤن	راولپنڈی	کوہاٹ چھاؤنی
۲۳۱ - اپ/۲۳۰ 〃	کوہاٹ چھاؤنی	راولپنڈی

۳- گاڑیوں کے اوقات میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی گئی ہیں

گاڑی کا نمبر	از سٹیشن	روانگی	تا سٹیشن	آمد
۴۱ - اپ	سیہالہ	۲۱ بجکر ۴ منٹ پر	راولپنڈی	۲۲ بجکر ۱۵ منٹ پر
۱۶۴ - ڈاؤن	جالندھر شہر	۱۰ بجکر ۵۰ منٹ پر	ہوشیار پور	۱۲ بجکر ۳۰ منٹ پر
۳۲۶ - ڈاؤن	〃	۱۸ بجکر ۴۰ منٹ پر	〃	۲۰ بجکر ۱۰ منٹ پر
۳۹۱ - اپ	ہوشیار پور	۱۸ بجکر ۴۵ منٹ پر	جالندھر شہر	۲۰ بجکر ۸ منٹ پر
۲۳۵ - اپ	ٹیکسلا	۶ بجکر ۴۰ منٹ پر	حویلیاں	۸ بجکر ۵۴ منٹ پر
۲۳۹ - اپ	〃	۱۸ بجکر ۵ منٹ پر	〃	۲۰ بجکر ۱۰ منٹ پر
۲۳۶ - ڈاؤن	حویلیاں	۹ بجکر ۲۰ منٹ پر	ٹیکسلا	۱۱ بجکر ۱۰ منٹ پر
۲۴۰ - 〃	〃	۲۰ بجکر ۴۰ منٹ پر	〃	۲۲ بجکر ۷ منٹ پر

۴- فرنٹیر میل ۴ ڈاؤن گولڑہ سٹیشن پر مسافروں کو لینے کیلئے ٹھہرے گی۔

۵- جالندھر شہر اور ہوشیار پور کے درمیان ۳۹۰ ڈاؤن ٹرین پر بجائے تیسرے درجے کے مسافروں کے تمام درجوں کے مسافر سفر کر سکیں گے۔

۶- مندرجہ ذیل تھرڈ (Through) گاڑیاں دوبارہ جاری کر دی جائیں گی۔ (تھرڈ بوگی بمعہ پوسٹل ڈیپارٹمنٹ کے)

گاڑیوں کا نمبر	جن سٹیشنوں کے درمیان جاری کی جادیں گی	
اپ ۲۲۷/۲۲۶ ڈاؤن اور ۶۶ - ڈاؤن/۳۳ - اپ	ملتان چھاؤنی	راولپنڈی
۶۴ ڈاؤن/۵۹ اپ اور ۲۱۹ - اپ/۲۲۲ ڈاؤن	راولپنڈی	ملتان چھاؤنی

درمیانی سٹیشنوں کے اوقات کے متعلق متعلقہ سٹیشن ماسٹروں سے دریافت کریں۔

(جنرل منیجر)

روزگار کے متلاشیوں کیلئے اچھا موقعہ

ضرورت ہے چند منشیوں کی سندھ کی زمینوں کیلئے

۱۶ روپے تنخواہ۔ دو روپے قحط الاؤنس اور ایک من گندم۔ گویا کل ماہانہ قریباً بائیس روپے مستقل ہونے کی صورت میں پچیس روپے تک ترقی کرتے ہوئے تنخواہ جاسکیگی۔ کرایہ سندھ تک کا دفتر دیگا دو سال میں دو ماہ رخصت باتنخواہ اور دو آدمیوں کا کرایہ آنے جانے کا حسب قواعد دیا جائیگا درخواست کنندہ اگر انٹرنس پاس ہو تو ترقی کی زیادہ امید ہے۔ ورنہ مڈل پاس یا اچھے سمجھدار پرائمری پاس بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل امور کا ذکر کرے۔ عمر۔ تعلیم۔ کب سے احمدی ہے، مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش۔ تجربہ کام کا کیا ہے۔ نہری علاقے کے زمینداروں کو ترجیح دی جائیگی۔

سپرنٹنڈنٹ ایم۔این سنڈیکیٹ پوسٹ کنجھی جے ریلوے سندھ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

وی برائے وکٹری (فتح)

اگر ریلوے ٹرینیں غیر ضروری پسنجر ٹریفک سے بھر پور ہیں تو فوجی ضروریات کو کیسے پورا کر سکتی ہیں۔

آپ سفر نہایت ہی اہم ضرورت کے پیش نظر کریں

حب اٹھرا

اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت محلہ ... قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن - ۵ مارچ۔ ریوٹر کے سیاسی نامہ نگار کا بیان ہے کہ سر سٹیفورڈ کرپس اور دوسرے وزراء پر مشتمل وزارت کی ایک سب کمیٹی نے ہندوستان کے مسئلہ پر نظر ثانی مکمل کر لی ہے۔ اس مسئلہ پر اب ساری وزارت غور کر رہی ہے۔ اگرچہ اعلان کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ تاہم گورنمنٹ کی طرف سے اس سلسلہ میں ایک بیان جلد دیا جائیگا۔

بٹیویا - ۵ مارچ۔ جاوا کی صورت حالت سخت تشویش ناک ہے۔ مزاحمت کے باوجود دشمن آگے بڑھنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ اس صورت حال کی وجہ سے تمام کارآمد اشیاء کو جلانے کی پالیسی پر پورا پورا عمل کیا گیا ہے مشرقی جاوا پر جاپانیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ جاپانیوں نے بنڈونگ کے نزدیک کالی جاتی کے ہوائی اڈے پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ جہاں سے وہ اب اتحادی فوجوں پر بمباری اور مشین گنوں سے فائرنگ کر رہے ہیں۔ حالت گو نازک ہے مگر مایوس کن نہیں۔ بنڈونگ پر آج سات ہوائی حملے ہوئے۔ جاپانی مغربی ساحل اور اندرامیو سے بیک وقت بڑھ کر بنڈونگ پر دو طرفہ حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ اسکے ساتھ ہی وہ بٹیویا کو گھیر کر اسے مغربی جاوا کی ڈچ فوجوں سے کاٹ دینا چاہتے ہیں۔

ٹوکیو - ۵ مارچ۔ آج صبح ٹوکیو اور دوسرے شہروں میں ہوائی حملہ کا الارم دیا گیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ جو اجنبی جہاز مشرقی جاوا کے پانیوں پر دیکھے گئے تھے وہ جاپانی ہی تھے۔ جاپان کے فوجی محکمہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ کل صبح دشمن کے ہوائی جہاز جزیرہ ویک اور بوسنین کے درمیان واقع جزیرہ مرکوس پر نمودار ہوئے۔ انہوں نے بم گرائے جس سے ایک عمارت کو آگ لگ گئی۔ اور آٹھ آدمی ہلاک یا زخمی ہوئے۔

نئی دہلی - ۵ مارچ ہندوستان سے برما ڈچ ایسٹ انڈیز۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے ساتھ ہوائی ڈاک کا سلسلہ بند کر دیا گیا ہے

رنگون - ۵ مارچ۔ اعلان کیا گیا ہے کہ اب تک ستیانگ کے محاذ پر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ہماری فوجوں نے کل ایوامرتر کے دیہاتی علاقہ پر حملہ کیا۔ جس سے دشمن کو کافی نقصان ہوا۔ ساری رات گشتی سرگرمیاں جاری رہیں۔ دن کے وقت رائل ایر فورس نے دیکھ بھال کی۔ اڑان اور گشتی کام کو جاری رکھا۔ کل شام کو رائل ایر فورس کے لڑاکے ہوائی جہازوں کے ایک چھوٹے سے گشتی دستہ کی زیادہ تعداد میں جاپانی ہوائی جہازوں سے مڈبھیڑ ہوئی۔ دشمن کی زیادہ تعداد کے باوجود اس کی قطار کو توڑ دیا گیا۔ اور ایک بمبار نیچے گرا لیا گیا۔

لنڈن - ۶ مارچ۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے۔ کہ جاپانیوں نے مغربی جاوا میں مزید فوجیں اتار دی ہیں۔ یہاں سخت خوفناک لڑائی ہو رہی ہے۔ ڈچ جوابی حملے کر رہے ہیں۔ مگر انکی تعداد تھوڑی ہے۔ بنڈونگ سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جاپانی ہوائی جہازوں کی مدد سے جنکی تعداد بہت زیادہ ہے لگاتار بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کئی مزید مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔

واشنگٹن - ۵ مارچ۔ اعلان کیا گیا ہے، کہ کل خلیج سوبک (فلپائن) میں جنرل میکارتھر کی فوجوں نے جو حملہ کیا تھا۔ اس میں ۴۰ ہزار ٹن کے جاپانی جہاز ڈبو دئے گئے۔ ہزاروں جاپانی سپاہی بھی ڈوب گئے۔ امریکی فوجوں نے بھاری تعداد میں سامان گولہ بارود اور ہتھیاروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ایک جاپانی قیدی کی اطلاع پر متعدد قبریں کھودی گئیں ان میں سے صرف ایک میں لاش تھی۔ باقی سب میں ہتھیار اور گولہ بارود دبا ہوا تھا۔

ہوائین - ۶ مارچ۔ دشمن کے ایک ہوائی جہاز نے آج ہوائین کے دارالسلطنت کے قریب متعدد بم پھینکے۔ لیکن اُن سے کوئی نقصان نہ ہوا۔ یہ ہوائی جہاز غالباً جزیرہ ہوائین کے مغرب سے اڑ کر آیا تھا۔

لنڈن - ۶ مارچ۔ سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ماہ فروری میں کم از کم جاپان کے ۳۲ جہازوں کو تباہ کیا گیا۔ اس عرصہ میں مختلف محاذوں پر جرمنی کے ۱۵۴ ہوائی جہازوں کو برباد کیا گیا۔

ماسکو - ۵ مارچ۔ سیبا سٹول کے نزدیک رُوسی فوجوں کی پوزیشن مضبوط ہو گئی ہے۔ انہوں نے جرمنوں پر سنگینوں سے حملہ کیا اور مورچوں سے بھگا دیا۔ اس جگہ دشمن کے پانچ سو آدمی ہلاک ہو گئے۔ لینن گراڈ کے محاذ پر جرمنوں نے ہوائی جہازوں سے جو ایک ڈویژن فوج اتاری تھی۔ اس کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ رُوسی فوجوں نے کئی نئی آبادیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ۵۵ قلعوں کو تباہ کر دیا گیا۔ وسطی محاذ پر جو ۹۶ ہزار جرمن گھر گئے تھے۔ ان میں سے صرف ۶۶ ہزار رہ گئے ہیں۔ ہماری فوجیں اُن کے مورچوں کو توڑتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہیں۔ لینن گراڈ کے محاذ پر ۲ ہزار جرمن ہلاک کر دئے گئے۔ اور چودہ مقامات پر قبضہ کر لیا گیا۔

بٹیویا - ۵ مارچ۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ جنرل ویول کی روانگی کے بعد ڈچ گورنمنٹ نے ڈچ ایسٹ انڈیز کے گورنر جنرل کو ہدایت کی۔ کہ وہ فوجوں کی کمان لفٹنٹ جنرل پورٹن کو اور بحری بیڑے کی کمان نائب امیر البحر جے سٹیفرم کو سپرد کر دیں۔ گورنر جنرل اپنے سول اختیارات کا بدستور استعمال کریں گے۔ تمام ڈچ کمانڈروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ آخر دم تک لڑیں۔

لنڈن - ۵ مارچ۔ آج لنڈن میں امریکی فوجوں کا ایک دستہ پہنچا۔ واشنگٹن سے اعلان کیا گیا ہے کہ شمالی آئرلینڈ میں مزید امریکی فوجیں پہنچ گئی ہیں۔ اس اعلان میں یہ بات واضح نہیں کی گئی کہ ان فوجوں کی تعداد کتنی ہے اور وہ کہاں جائیگی۔

چنگکنگ - ۵ مارچ۔ جاپانیوں نے اموائے کے نزدیک چین کے صوبہ فوکین پر فوجیں اتارنے کی کوشش کی مگر چینی فوجوں نے گولہ باری کر کے انہیں بھگا دیا۔

لنڈن - ۵ مارچ۔ انقرہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ برلن میں موسم بہار کے جارحانہ اقدام کے متعلق جو مشورے ہو رہے ہیں۔ اُن کے متعلق انقرہ میں یہ اندازہ کیا جاتا ہے۔ کہ جرمنی رُوس کی بجائے مشرق وسطی پر حملہ کرے گا۔ اور اس سلسلہ میں زیادہ تر کاکیشیا اور ایشیائے کوچک پر دباؤ ڈالا جائے گا۔

واشنگٹن - ۵ مارچ۔ امریکن وزیر جنگ نے اعلان کیا ہے کہ پچھلے ہفتہ امریکہ سے بہت سی امداد اور ہوائی کمک جاوا بھیجی گئی ہے۔

لنڈن - ۵ مارچ۔ آج ملک معظم نے ایک اعلان پر دستخط کئے جس میں ۱۸ اور ۴۵ سال کے درمیان کی عمر کے لوگوں کو بھرتی کا حکم دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے عمر کی شرط اکتالیس برس تھی۔ اعلان میں بیس اور تیس برس کے درمیان عمر کی عورتیں بھی شامل ہیں۔

اوٹاوہ - ۵ مارچ۔ کینیڈا کی گورنمنٹ نے ایران کے سابق شاہ رضا شاہ پہلوی اور ان کے اہل وعیال کو کینیڈا میں رہنے کی اجازت دے دی ہے۔

لاہور - ۵ مارچ۔ پنجاب بیوپار منڈل کی جنرل باڈی کا اجلاس بھوبندرا ہال میں ہوا درمیان میں دو گھنٹہ کے وقفہ کے ساتھ رات کے ۱۱ بجے تک جاری رہا۔ مگر ۹ گھنٹہ کی بحث کے بعد بھی اجلاس کسی فیصلہ پر پہنچے بغیر ۶ مارچ پر ملتوی ہو گیا۔

نئی دہلی - ۵ مارچ۔ مسٹر رام لال ورما ایڈیٹر روزنامہ "تیج" کو پنجاب کے بیوپاریوں کی تحریک کے سلسلہ میں کسی خبر کی بنا پر ڈیفنس آف انڈیا رولز کی دفعہ ۳۸ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایڈیشنل مجسٹریٹ نے انہیں ایک ہزار روپے کی ضمانت پر رہا کر دیا۔

نئی دہلی - ۵ مارچ۔ آج مرکزی اسمبلی میں سر راماسوامی مدلیار نے کھانڈ پر حفاظتی محصول کے سلسلہ میں بحث کا جواب دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کو کھانڈ کے استعمال کرنے والوں کا خیال ہے۔ حفاظتی محصول سے سرمایہ داروں کی امداد نہیں کی جا رہی۔

کلکتہ - ۵ مارچ۔ صدر کانگرس نے ۷ مارچ کو وردھا میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس طلب کیا ہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی